روزنامہ
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

بدھ 20 جولائی 2005ء 12 جمادی الثانی 1426 ہجری 20 وفا 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 162

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

بہتر وقت دعا کا یہی ہے کہ ایسے وقت میں دعا ہو جب اسباب یاس اور نومیدی بکلی ظاہر نہ ہوں اور ایسی علامات نمودار نہ ہوں جن سے صاف طور پر نظر آتا ہو کہ اب بلا دروازہ پر ہے اور ایک طور پر اس کا نزول ہو چکا ہے۔ کیونکہ اکثر سنت اللہ یہی ہے کہ جب خدا تعالیٰ نے ایک عذاب کے نازل کرنے میں اپنے ارادہ کو ظاہر کر دیا تو وہ اپنے ارادہ کو واپس نہیں لیتا۔

یہ بالکل سچ ہے کہ مقبولین کی اکثر دعائیں منظور ہوتی ہیں بلکہ بڑا معجزہ ان کا استجابت دعا ہی ہے۔ جب ان کے دلوں میں کسی مصیبت کے وقت شدت سے بیقراری ہوتی ہے اور اس سے شدید بیقراری کی حالت میں وہ اپنے خدا کی طرف توجہ کرتے ہیں تو خدا ان کی سنتا ہے۔ اور اس وقت ان کا ہاتھ گویا خدا کا ہاتھ ہوتا ہے۔ خدا ایک مخفی خزانہ کی طرح ہے۔ کامل مقبولوں کے ذریعہ سے وہ اپنا چہرہ دکھلاتا ہے۔ خدا کے نشان تبھی ظاہر ہوتے ہیں جب اس کے مقبول ستائے جاتے ہیں۔ اور جب حد سے زیادہ ان کو دکھ دیا جاتا ہے تو سمجھو کہ خدا کا نشان نزدیک ہے بلکہ دروازہ پر۔ کیونکہ یہ وہ قوم ہے کہ کوئی اپنے پیارے بیٹے سے ایسی محبت نہیں کرے گا جیسا کہ خدا ان لوگوں سے کرتا ہے جو دل و جان سے اس کے ہو جاتے ہیں۔ وہ ان کے لئے عجائب کام دکھلاتا ہے اور ایسی اپنی قوت دکھلاتا ہے کہ جیسا ایک سوتا ہوا شیر جاگ اٹھتا ہے۔ خدا مخفی ہے اور اس کے ظاہر کرنے والے یہی لوگ ہیں۔ وہ ہزاروں پردوں کے اندر ہے اور اس کا چہرہ دکھلانے والی یہی قوم ہے۔

یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ یہ خیال کہ مقبولین کی ہر ایک دعا قبول ہو جاتی ہے یہ سراسر غلط ہے بلکہ حق بات یہ ہے کہ مقبولین کے ساتھ خدا تعالیٰ کا دوستانہ معاملہ ہے۔ کبھی وہ ان کی دعائیں قبول کر لیتا ہے اور کبھی وہ اپنی مشیت ان سے منوانا چاہتا ہے جیسا کہ تم دیکھتے ہو کہ دوستی میں ایسا ہی ہوتا ہے۔ بعض وقت ایک دوست اپنے دوست کی بات کو مانتا ہے اور اس کی مرضی کے موافق کام کرتا ہے۔ اور پھر دوسرا وقت ایسا بھی آتا ہے کہ اپنی بات اس سے منوانا چاہتا ہے۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 20)

قدرت کی پناہ

حضرت عثمان بن ابی العاصؓ نے آنحضرت ﷺ سے جسم میں دردوں کی شکایت کی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اپنا ہاتھ درد کی جگہ پر رکھو۔ اور تین بار بسم اللہ پڑھو۔ پھر سات مرتبہ یہ دعا کرو۔

اَعُوذُبِاللّٰہِ و قُدرتہٖ مِن شرِّمَا اَجِدُ و اُحَاذِرُ

میں اللہ تعالیٰ اور اس کی قدرت کی پناہ میں آتا ہوں ہر اس شر سے جو مجھے لاحق ہے اور جس کا مجھے اندیشہ ہے۔

(صحیح مسلم کتاب السلام باب استحباب وضع یدہ حدیث نمبر:4082)

کفالت یتامیٰ کی مبارک تحریک

جو دوست یتامیٰ کی خبر گیری اور کفالت کے خواہشمند ہوں ایسے احباب سے گزارش ہے کہ وہ اپنی خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی ماہوار مقرر کرنا چاہیں اس کی اطلاع دفتر کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ کو دے کر اپنی رقوم "امانت کفالت یکصد یتامیٰ" صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام کی وساطت سے جمع کروانا شروع کر دیں۔ ایک یتیم بچے کی کفالت کا اندازہ خرچ 500 روپے سے 1500 روپے ماہوار ہے۔ اس وقت بفضل تعالیٰ 1400 بچے یتامیٰ کمیٹی کی زیر کفالت ہیں۔

(سیکرٹری کمیٹی یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

ضرورت انسپکٹر الفضل

ادارہ الفضل کو دو ایسے مخلص اور محنتی کارکنان کی ضرورت ہے جو بطور انسپکٹر وصولی چندہ و توسیع اشاعت الفضل کے لئے کام کر سکیں۔

جماعتی نظام سے متعارف ہوں اور دینی علم رکھتے ہوں عمر 35 تا 40 سال ہو۔ اور تعلیمی قابلیت کم از کم ایف۔ اے ہو مورخہ 25 جولائی 2005ء تک درخواست بمعہ تصدیق امیر صاحب/صدر صاحب حلقہ آنی چاہئے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

ضرورت میڈیکل سٹاف

المہدی ہسپتال مٹھی، سندھ کے لئے کوالیفائیڈ لیبارٹری ٹیکنیشن اور LHV سٹاف کی ضرورت ہے۔ خدمت کا جذبہ رکھنے والے احمدی احباب سے درخواست ہے کہ وہ اپنی درخواستیں صدر صاحب جماعت/امیر صاحب ضلع کی معرفت ناظم صاحب ارشاد۔ دفتر وقف جدید کو بھجوائیں۔

(ناظم ارشاد وقف جدید)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعہ 22 جولائی 2005ء

5-00 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-10 a.m	فرانسیسی سروس
6-45 a.m	لقاء مع العرب
7-50 a.m	تعارف
8-50 a.m	ملاقات
9-55 a.m	انٹرویو
11-00 a.m	تلاوت، درس، خبریں
11-55 a.m	گلشن وقف نو
12-55 p.m	فرانسیسی سروس
1-30 p.m	سپورٹس
1-50 p.m	ملاقات
2-50 p.m	انڈونیشین سروس
3-55 p.m	سرائیکی سروس
5-00 p.m	خطبہ جمعہ لائیو
6-15 p.m	تلاوت، درس، خبریں
7-20 p.m	ملاقات
8-25 p.m	سیرت صحابہ رسولؐ
8-55 p.m	خطبہ جمعہ
9-55 p.m	انٹرویو
11-00 p.m	فرانسیسی سروس
11-40 p.m	عربی سروس

ہفتہ 23 جولائی 2005ء

12-45 a.m	لقاء مع العرب
1-45 a.m	خطبہ جمعہ
2-50 a.m	انٹرویو
3-55 a.m	ملاقات
5-00 a.m	تلاوت، درس، خبریں
6-05 a.m	بچوں کا پروگرام
6-35 a.m	ورائٹی پروگرام
7-40 a.m	خطبہ جمعہ
7-55 a.m	مشاعرہ
8-55 a.m	گفتگو
9-55 a.m	تعارف
10-25 a.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
11-00 a.m	تلاوت، درس، خبریں
12-10 p.m	چلڈرنز کارنر
1-15 p.m	گفتگو
1-50 p.m	خطبہ جمعہ
2-50 p.m	انڈونیشین سروس
3-55 p.m	فرانسیسی سروس
5-00 p.m	تلاوت، درس، خبریں
5-50 p.m	بنگلہ سروس
6-55 p.m	انتخاب سخن لائیو
7-55 p.m	بستان وقف نو
8-55 p.m	مشاعرہ
9-55 p.m	سوال وجواب
10-55 p.m	چلڈرنز کارنر
11-35 p.m	عربی سروس

اتوار 24 جولائی 2005ء

12-35 a.m	لقاء مع العرب
1-55 a.m	چلڈرنز کلاس
2-55 a.m	مشاعرہ
3-55 a.m	خطبہ جمعہ
5-00 a.m	تلاوت، درس، خبریں
6-05 a.m	چلڈرنز کلاس
6-35 a.m	لقاء مع العرب
7-45 a.m	ایم ٹی اے ورائٹی
8-45 a.m	سوال وجواب
10-10 a.m	تعارف
11-00 a.m	تلاوت، ہماری تعلیم، خبریں
12-10 p.m	بستان وقف نو
1-10 p.m	چلڈرنز کارنر
1-30 p.m	پیارے مہدی کی پیاری باتیں
2-00 p.m	دورہ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز
3-00 p.m	انڈونیشین سروس
4-00 p.m	سپینش سروس
5-00 p.m	تلاوت، ہماری تعلیم، خبریں
6-00 p.m	بنگلہ سروس
7-00 p.m	خطبہ جمعہ
8-00 p.m	تعارف
8-50 p.m	بستان وقف نو
9-50 p.m	دورہ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز
10-50 p.m	سوال وجواب

پیر 25 جولائی 2005ء

12-00 a.m	چلڈرنز کارنر
12-15 a.m	عربی سروس
1-10 a.m	لقاء مع العرب
2-10 a.m	تعارف
2-55 a.m	بستان وقف نو
3-55 a.m	ورائٹی پروگرام
5-00 a.m	تلاوت، درس، خبریں
6-05 a.m	چلڈرنز کارنر
6-30 a.m	لقاء مع العرب
7-35 a.m	واقفین نو ایجوکیشنل پروگرام
8-35 a.m	خطبہ جمعہ
9-30 a.m	علمی خطابات
10-20 a.m	کوئز۔ روحانی خزائن
11-00 a.m	تلاوت، درس، خبریں
12-00 p.m	گلشن وقف نو
1-05 p.m	چلڈرنز کارنر
1-40 p.m	فرانسیسی سروس
2-45 p.m	انڈونیشین سروس
3-45 p.m	چائنیز پروگرام
4-20 p.m	طب وصحت کی باتیں
5-00 p.m	تلاوت، درس، خبریں
5-55 p.m	بنگلہ سروس
7-00 p.m	خطبہ جمعہ
7-55 p.m	ورائٹی پروگرام
8-00 p.m	کوئز۔ روحانی خزائن
8-35 p.m	طب وصحت کی باتیں
9-10 p.m	انتخاب سخن
10-15 p.m	فرانسیسی سروس
11-25 p.m	بچوں کا پروگرام
11-50 p.m	عربی سروس

منگل 26 جولائی 2005ء

12-55 a.m	لقاء مع العرب
1-55 a.m	گلشن وقف نو
2-55 a.m	علمی خطابات
3-50 a.m	خطبہ جمعہ
5-00 a.m	تلاوت، درس، خبریں
6-15 a.m	چلڈرنز کارنر
6-40 a.m	لقاء مع العرب
7-40 a.m	جلسہ سالانہ امریکہ
9-00 a.m	سوال وجواب
10-05 a.m	تقریر
10-30 a.m	سفر ہم نے کیا
11-05 a.m	تلاوت، درس، خبریں
12-10 p.m	گلشن وقف نو
1-15 p.m	چلڈرنز کارنر
1-35 p.m	لجنہ میگزین
2-25 p.m	سوال وجواب
3-30 p.m	انڈونیشین سروس
4-30 p.m	سندھی سروس
5-05 p.m	تلاوت، درس، خبریں
6-15 p.m	بنگلہ سروس
7-20 p.m	جلسہ سالانہ سوئٹزر لینڈ سے حضور ایدہ اللہ کا خطاب
8-35 p.m	سفر ہم نے کیا
9-05 p.m	گلشن وقف نو
10-10 p.m	سوال وجواب
11-15 p.m	چلڈرنز کارنر
11-50 p.m	عربی سروس

بدھ 27 جولائی 2005ء

1-05 a.m	لقاء مع العرب
2-15 a.m	گلشن وقف نو
3-25 a.m	جلسہ سالانہ سوئٹزر لینڈ سے حضور ایدہ اللہ کا خطاب
4-20 a.m	تقریر
5-00 a.m	تلاوت، درس، خبریں
6-00 a.m	بچوں کا پروگرام
6-35 a.m	لقاء مع العرب
7-50 a.m	ورائٹی پروگرام
8-20 a.m	خطبہ جمعہ
9-35 a.m	تقاریر جلسہ سالانہ
10-05 a.m	سیرت صحابہ رسولؐ
10-30 a.m	سفر ہم نے کیا
11-05 a.m	تلاوت، درس، خبریں
12-05 p.m	گلشن وقف نو
1-05 p.m	ہماری کائنات
1-30 p.m	تعارف
1-50 p.m	سوال وجواب
3-00 p.m	انڈونیشین سروس
4-00 p.m	سندھی سروس
5-05 p.m	تلاوت، درس، خبریں
6-10 p.m	بنگلہ سروس
7-10 p.m	خطبہ جمعہ
8-15 p.m	تقاریر جلسہ سالانہ
8-40 p.m	سفر ہم نے کیا
9-05 p.m	گلشن وقف نو
10-05 p.m	ہماری کائنات
10-30 p.m	سوال وجواب
11-40 p.m	عربی سروس

ولادت

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و احسان سے مکرم حافظ انس احمد ملک صاحب و مکرمہ ثوبیہ انس صاحبہ ٹورانٹو کینیڈا کو مورخہ 15 جولائی 2005ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام آنسہ مریم عطا فرمایا ہے۔ اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم ملک منور احمد صاحب جاوید انچارج دارالضیافت ربوہ کی پوتی مکرم انصار الحق صاحب لاہور کی نواسی، اور اپنے والد، والدہ دونوں طرف سے رفقاء حضرت مسیح موعود حضرت حافظ صوفی غلام محمد صاحب سابق مربی ماریشس و حضرت ڈاکٹر ظفر حسن صاحب کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے بچی کی صحت و سلامتی، باعمر، نیک، خادمہ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

مومن وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مومن محفوظ ہوں۔ (الحدیث)

صادق القول اور راست گو ہونا انسان کی اعلیٰ صفت ہے

﴾قسط اول﴿

مکرم حنیف احمد محمود صاحب مربی سلسلہ

ت محمد مصطفیٰ ﷺ نے دین محمد کے پیروکار کی جو تعریف فرمائی اس میں بھی زبان کو ہاتھ پر فوقیت دی ہے۔آپؐ مومن کی تعریف کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

کہ مومن وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مومن محفوظ ہوں۔

گویا ایک مومن کی زبان اور اُس کے ہاتھ دوسرے مومن کی سلامتی کی ضمانت ہیں۔ آنحضور ﷺ نے ایک بہت ہی پیاری دعا ان الفاظ میں سکھلائی ہے۔

کہ اے اللہ میں اس امر میں تیری پناہ میں آتا ہوں کہ کسی کو گمراہ کروں یا گمراہ کیا جاؤں یا کسی پر ظلم کروں یا ظلم کیا جاؤں یا کسی کو بیوقوف بناؤں یا بیوقوف بنایا جاؤں۔

اس دعا میں آنحضور ﷺ نے پہلے اپنے نفس کو مخاطب فرما کر اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگنے کی تلقین فرمائی ہے اور اس دعا میں مذکورتینوں امور کا تعلق زیادہ تر زبان سے ہے۔

زبان ایک ایسا عضو ہے جس کے ذریعہ انسان اپنی جنت ودوزخ متعین کرتا ہے۔ یہ وہ مفتاح ہے جس کے ذریعہ انسان نجات کا دروازہ اپنے اوپر کھولتا ہے۔یہی وہ آلہ ہے جس کے ذریعہ انسان اپنے دل کی حالت اور اس کے خیالات وجذبات کا اظہار کرتا ہے اور زبان ہی ہے جس کی درست سمت ذرا سی حرکت بگڑے کام سنوار دیتی ہے۔اور غلط رخ اور ذرا سی لغزش سنورے کاموں میں بگاڑ پیدا کر دیتی ہے۔ زبان ہی ہے جس کے متعلق اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اس کو ہاتھ اور پاؤں پر فوقیت دیتے ہوئے فرمایا:۔

اس دن جب کہ ان کی زبانیں اور ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں بھی اُن کے اعمال کے متعلق جو وہ کیا کرتے تھے اُن کے خلاف گواہی دیں گے۔

(النور:25)

اور زبان ہی وہ عضو ہے جس پر تمام اعضاء انسانی انحصار کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بہت سے آداب اور اخلاق کا تعلق بالواسطہ یا بلاواسطہ زبان سے ہے۔آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے ''صبح ہوتی ہے تو انسان کے سب اعضاء زبان کی گوشمالی کرتے ہیں کہ دیکھ ہمارے بارے میں اللہ تعالیٰ سے ڈر۔ہم تو تمہارے ساتھ ہیں تو سیدھی ہوئی تو ہم سیدھے ہیں تو ٹیڑھی ہوئی تو ہم بھی ٹیڑھے ہیں۔

(ریاض الصالحین کتاب الامور المنہی عنھا باب تحریم الغیبۃ والامر بحفظ اللسان ص575 حدیث نمبر 11)

ایک دفعہ حضرت عقبہؓ بن عامر نے آنحضرت ﷺ سے پوچھا۔ یارسول اللہؐ! نجات کیا ہے؟ فرمایا کہ اپنی زبان قابو میں رکھو اور اپنا گھر مہمانوں کے لئے کھلا رکھو اور اپنی غلطیوں پر نادم ہو کر خدا کے حضور رویا کرو۔ (ترمذی باب ماجاء فی حفظ اللسان)

ایک روایت میں آتا ہے کہ آنحضور ﷺ نے اپنی زبان مبارک کی نوک باہر نکالی اور اپنے ہاتھ کی دو انگلیوں سے اسے پکڑا اور فرمایا اسے روک کر رکھو یہ دین کی جڑ ہے اور اس سے نجات وابستہ ہے۔

(ترمذی ابواب الایمان)

الترغیب و الترھیب کی ایک اور روایت میں آنحضور ﷺ نے اس شخص کو خوش نصیب قرار دیا ہے جو اپنی زبان کو قابو میں رکھتا ہے۔مہمانوں کے لئے اپنے گھر کو کشادہ کرتا ہے اور اپنی غلطیوں پر آنسو بہاتا ہے۔

ایک دفعہ ایک محفل میں آنحضور ﷺ نے جنت کے مکانات کی صفائی اور نفاست کا ذکر فرمایا۔تو ایک بادیہ نشین نے عرض کی یا نبی اللہ! یہ کسے دیئے جائیں گے۔فرمایا:

اس شخص کو جس نے عمدہ گفتگو کی اور (غریبوں کو) کھانا کھلایا اور ہمیشہ نمازیں پڑھیں اور تہجد کی نماز ادا کی۔ (ترمذی باب ماجاء فی صفۃ غرف الجنۃ)

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:۔

پس تم بچاؤ اپنی زباں کو فساد سے
ڈرتے رہو عقوبت رب العباد سے
دو عضو اپنے جو کوئی ڈر کر بچائے گا
سیدھا خدا کے فضل سے جنت میں جائے گا
وہ اک زبان ہے عضو نہانی ہے دوسرا
یہ ہے حدیث سیدنا سید الوریٰ

صوفیاء اور اولیاء کی تین خصوصیات یہ بیان ہوئی ہیں کہ وہ کم کھاتے ہیں، کم بولتے ہیں اور کم سوتے ہیں۔اور آنحضور ﷺ نے خاموش رہنے اور بر موقع بولنے اور کم بولنے کو عبادت کا درجہ دیا ہے اور اس کی ہم نشینی اختیار کرنے کی تلقین فرمائی ہے (مشکوٰۃ) آپ ﷺ صحابہؓ سے مخاطب ہو کر فرماتے ہیں۔''کیا میں تمہیں ایک ایسی عبادت نہ بتاؤں جو بجا لانے کے لحاظ سے بہت ہلکی ہے اور وہ خاموشی اختیار کرنا، بےضرورت بات نہ کرنا اور اچھے اخلاق اپنانا ہے۔اور اخلاق حسنہ اپنانے کے حوالے سے ہمارے پیارے نبی پیارے رہبر حضرت محمد ﷺ ہمارے لیے نمونہ ہیں جن کے بارہ میں حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ کَانَ خُلُقُہُ الْقُرآنُ کہ ان کے اخلاق تو عین قرآن کی تعلیم کے مطابق تھے۔شمائل ترمذی میں آنحضور ﷺ کے کلام کرنے کے حوالہ سے آپؐ کی خوبی کا ذکر ان الفاظ میں ملتا ہے''حضورؐ بغیر وجہ کلام نہ فرماتے جب کلام شروع فرماتے تو کلام کا آغاز نرمی اور آہستگی سے فرماتے۔ آپؐ کا کلام بہت با معنی ہوتا، گفتگو واضح ہوتی اور فضول بات نہ کرتے سخت کلامی نہ فرماتے نہ کسی کی توہین کرتے۔ خدا کی چھوٹی چھوٹی نعمت کی بھی بڑائی بیان فرماتے۔

(شمائل ترمذی باب جاء فی کلام رسول اللہؐ)

ایک دفعہ آنحضرت ﷺ حضرت عائشہؓ کے حجرہ میں تشریف فرما تھے۔آپؐ نے کسی کو آتے دیکھا تو حضرت عائشہؓ سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ قبیلہ کا بہت بُرا آدمی آرہا ہے۔ وہ جب اجازت لے کر بیٹھ گیا تو آپؐ خندہ پیشانی اور کشادہ روی سے ملے۔اُس کے چلے جانے کے بعد حضرت عائشہؓ نے آپؐ سے عرض کی کہ یارسول اللہ! جب آپؐ نے اسے دیکھا تھا تو آپؐ نے یہ کہا تھا کہ قبیلہ کا بہت برا آدمی آرہا ہے اور ملے آپؐ بڑی خندہ پیشانی سے ہیں۔تو آپؐ نے فرمایا۔ اے عائشہ! تم نے مجھے کب سخت گو دیکھا ہے۔

(بخاری کتاب الادب)

ایک موقع پر آپؐ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ بے حیائی اور گندی زبان والے کو ناپسند فرماتا ہے۔

(ترمذی ابواب البر والصلہ)

زبان کا برمحل اور باموقع استعمال جہاں انسان کو جنت کی راہ دکھلاتا ہے وہاں زبان کا غلط استعمال انسان پر بلاؤں اور مصیبتوں کے دروازے بھی کھول دیتا ہے۔اسی لئے آنحضور ﷺ نے (اپنی زبان کی حفاظت کر) کے الفاظ میں نصیحت فرمائی ہے۔اس کے مقابل پر یہ الفاظ بھی ملتے ہیں کہ بلاء اور مصیبت کا انحصار انسان کے بولنے پر منحصر ہے۔ یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے جس میں ذرہ بھر بھی شک نہیں کہ انسان پر بہت سی مصیبتیں اس کی زبان کے غلط استعمال کی وجہ سے آتی ہیں۔ معاشرہ میں بیشتر جھگڑے اور لڑائیاں زبان کی لغزش کی وجہ سے ہوتی ہیں اور یہی لغزش جسے ہم اپنے محاورہ میں Slip of Tounge بولتے ہیں بے شمار فتنوں کا باعث بنتی ہے۔ اسی لئے ''پہلے تولو پھر بولو'' کی نصیحت کی جاتی ہے کیونکہ تلوار کا زخم تو کچھ وقت کے بعد مندمل ہو جاتا ہے مگر زبان بھی تو ایک تیز چھری کی مانند ہے اور جب یہ اپنا گھاؤ لگاتی ہے تو اس کا زخم کبھی مندمل نہیں ہوتا دل اس میں Involve ہوتا ہے اور انتقام کی آگ مزید بھڑکتی ہے۔

روزنامہ نوائے وقت اسلام آباد 21 مارچ 2005ء کے بچوں کے رنگین فیچر ''پھول کلیاں'' میں زبان کے استعمال کے عنوان کے تحت ایک پہیلی یوں درج ہے۔اس چیز کا نام بتائیں جو ہمارے پاس ہے جسے ہم پتھر کی طرح استعمال کریں تو سب ناراض ہو جاتے ہیں اور اگر پھول کی طرح استعمال کریں تو سب دوست بن جاتے ہیں اور وہ زبان ہے۔کیا ہی خوبصورت اور پیارے انداز میں بچوں کو زبان کا استعمال سمجھایا گیا ہے۔اگر نرمی سے بات کریں، گالی گلوچ نہ کریں تو یہ پھول ہے جس کی خوشبو سے دوسرے لوگ فائدہ اٹھائیں گے اور اگر سختی سے بات کریں۔ جھوٹ بولیں، گالی گلوچ کریں تو یہ پتھر ہے جس سے کئی لوگ زخمی ہوں گے اور پھر تلافی کے لئے مضروب سے معافی مانگنی ہوگی ۔سیانے کہتے ہیں کہ انسان پہلے ہی زبان کا صحیح استعمال کرے جب تیر کمان سے نکل جائے تو پھر معافی مانگنا پڑے تو یہ کم عقلی ہے۔

کہتے ہیں غلامی کے زمانے میں حضرت لقمانؑ کے آقا نے ان کو ایک بکری دی اور حکم دیا کہ اسے ذبح کر کے اس کے گوشت کے بہترین حصے میرے پاس لاؤ۔حضرت لقمانؑ اس کا دل اور زبان نکال کر اپنے آقا کے پاس لے آئے۔ کچھ روز بعد آپ کے مالک نے آپ کو ایک اور بکری دے کر کہا کہ اسے ذبح کر کے گوشت کے بدترین حصے میرے پاس لاؤ۔ حضرت لقمانؑ وہی دونوں عضو نکال کر اپنے آقا کی خدمت میں حاضر ہوئے تو وہ بے حد حیران ہوا اور پوچھا۔تم بہتر اور بدترین ایک ہی چیز کو قرار دے رہے ہو۔حضرت لقمانؑ نے جواب دیا۔جی ہاں میرے آقا! اگر دل اور زبان پاک ہوں تو ان سے بہتر کوئی چیز نہیں اگر یہ ناپاک ہوں تو ان سے بُری چیز بھی کوئی نہیں۔

خاموشی زیادہ بھی اچھی نہیں ہوتی بسا اوقات نقصان کا باعث بنتی ہے مگر کہتے ہیں کہ خاموشی سے پیدا ہونے والی خرابی کا تدارک بآسانی ہو جاتا ہے مگر گفتگو سے جو خرابی پیدا ہوتی ہے اس کا ازالہ مشکل ہے۔اس لئے ایک انسان کو چاہیے کہ وہ زبان کو کبھی بھی اپنے اوپر حاکم نہ ہونے دے بلکہ محکوم رکھے۔ حضرت علیؓ فرمایا کرتے تھے کہ جس شخص کی زبان جونہی اس پر حکمرانی کرنے لگے گی وہ اس کی ہلاکت اور موت کا وقت ہوگا۔ یہ دراصل آنحضور ﷺ کے اس ارشاد کی تشریح ہے جس میں آپؐ نے فرمایا کہ زبان کی لغزش کی وجہ سے انسان اوندھے منہ جہنم میں گرایا جائے گا۔

ایک موقع پر آنحضور ﷺ نے مزید فرمایا کہ انسان بعض اوقات بے خیالی میں اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کی کوئی بات کہہ دیتا ہے جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کے بے انتہا درجات بلند کر دیتا ہے اور بعض اوقات وہ لاپرواہی میں اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کی کوئی بات کر بیٹھتا ہے جس کی وجہ سے وہ جہنم میں جا گرتا ہے۔

(بخاری کتاب الرقاق)

حضرت مسیح موعود احباب جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں ''پس تم اپنی زبان پر حکومت کرو نہ یہ کہ زبانیں تم پر حکومت کریں۔ اناپ شناپ بولتے رہو''

(ملفوظات جلد اول صفحہ 280)

حضرت مسیح موعود نے زبان کے تعلق میں بعض برائیوں کی نشان دہی یوں فرمائی ہے۔

سچے تقویٰ کے بغیر کوئی راحت اور خوشی مل ہی نہیں سکتی تو معلوم کرنا چاہئے کہ تقویٰ کے بہت سے شعبے ہیں جو عنکبوت کے تاروں کی طرح پھیلے ہوئے ہیں۔ تقویٰ تمام جوارح انسانی اور عقائد زبان اخلاق وغیرہ سے متعلق ہے۔ نازک ترین معاملہ زبان سے ہے۔ بسا اوقات تقویٰ کو دور کر کے ایک بات کہتا ہے اور دل میں خوش ہو جاتا ہے کہ میں نے یوں کہا اور ایسا کہا حالانکہ وہ بات بُری ہوتی ہے۔ مجھے اس پر ایک نقل یاد آئی ہے کہ ایک بزرگ کی کسی دنیادار نے دعوت کی۔ جب وہ بزرگ کھانا کھانے کے لئے تشریف لے گئے تو اس متکبر دنیا دار نے اپنے نوکر کو کہا کہ فلاں تھال لانا جو ہم پہلے حج پر لائے تھے اور پھر کہا دوسرا تھال بھی لانا جو دوسرے حج پر لائے تھے اور پھر کہا تیسرے حج والا بھی لیتے آنا۔ اس بزرگ نے فرمایا کہ تُو تو بہت ہی قابل رحم ہے ان تین فقروں میں تو نے تین ہی حجوں کا ستیا ناس کر دیا۔ تیرا مطلب اس سے صرف یہ تھا کہ تو اس امر کا اظہار کرے کہ تو نے تین حج کیے ہیں۔ اس لئے خدا نے تعلیم دی ہے کہ زبان کو سنبھال کر رکھا جائے اور بے معنی، بیہودہ، بے موقع غیر ضروری باتوں سے احتراز کیا جائے۔

دیکھو! اللہ تعالیٰ نے ایاک نعبد کی تعلیم دی ہے۔ اب ممکن تھا کہ انسان اپنی قوت پر بھروسہ کر لیتا اور خدا سے دور ہو جاتا۔ اس لئے ساتھ ہی ایاک نستعین کی تعلیم دے دی کہ یہ مت سمجھو کہ یہ عبادت جو میں کرتا ہوں اپنی قوت اور طاقت سے کرتا ہوں، ہرگز نہیں، بلکہ اللہ تعالیٰ کی استعانت جب تک نہ ہو اور خود وہ پاک ذات جب تک توفیق اور طاقت نہ دے کچھ بھی نہیں ہوسکتا اور پھر ایاک اعبد یا ایاک استعین نہیں کہا۔ اس لئے کہ اس میں نفس کے تقدم کی بو آتی تھی اور یہ تقویٰ کے خلاف ہے۔ تقویٰ والا کل انسانوں کو لیتا ہے۔ زبان سے ہی انسان تقویٰ سے دور چلا جاتا ہے۔ زبان سے تکبر کر لیتا ہے اور زبان سے ہی فرعونی صفات آجاتی ہیں اور اسی زبان کی وجہ سے پوشیدہ اعمال کو ریاکاری سے بدل لیتا ہے اور زبان کا زیاں بہت جلد پیدا ہوتا ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص ناف کے نیچے کے عضو اور زبان کو شر سے بچاتا ہے اس کی بہشت کا ذمہ دار میں ہوں۔ حرام خوری اس قدر نقصان نہیں پہنچاتی جیسے قول زور۔ اس سے کوئی یہ نہ سمجھ بیٹھے کہ حرام خوری اچھی چیز ہے۔ یہ سخت غلطی ہے اگر کوئی ایسا سمجھے۔ میرا مطلب یہ ہے کہ ایک شخص جو اضطراراً سؤر کھالے تو یہ امر دیگر ہے۔ لیکن اگر وہ زبان سے خنزیر کا فتوی دے دے تو وہ (-) سے دور نکل جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے حرام کو حلال ٹھہراتا ہے۔ غرض اس سے معلوم ہوا کہ زبان کا زیاں خطرناک ہے۔ اس لیے متقی اپنی زبان کو بہت ہی قابو میں رکھتا ہے۔ اس کے منہ سے کوئی ایسی بات نہیں نکلتی، جو تقویٰ کے خلاف ہو۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 280-281)

حضرت مسیح موعود نے زبان کے درست اور بر محل استعمال کو شرائط بیعت کا حصہ بنا دیا ہے۔ آپ فرماتے ہیں۔

چہارم۔ یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور (-) کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہیں دے گا۔ نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔

اور اپنی تصنیف کشتی نوح میں آپ نے جو تعلیم جماعت کو دی اور جس کے بارہ میں آپ نے فرمایا کہ کشتی نوح میں میں نے اپنی تعلیم لکھ دی ہے اور اس سے ہر ایک شخص کو آگاہ ہونا ضروری ہے۔

(ملفوظات جلد 2 ص 314)

اس میں بھی آپ نے تحریر فرمایا کہ ''اس کے بندوں پر رحم کرو اور ان پر زبان یا ہاتھ یا کسی تدبیر سے ظلم نہ کرو''۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 ص 11)

مذکورہ بالا اس تمام گفتگو کے دو ہی نتائج نکلتے ہیں اول یہ کہ زبان اللہ تعالیٰ کے عظیم احسانات میں سے ایک احسان ہے جس کو استعمال میں لا کر انسان خدا تعالیٰ کی تسبیح تحمید کرتا ہے۔ شکر نعمت بجا لاتا ہے۔ اور عبادات بجا لا کر اس کی خوشنودی حاصل کرتا ہے اور دوئم اسی زبان کے ذریعہ ناشائستہ اور ناروا بات منہ سے نکالتا ہے۔ ایسا ناپسندیدہ کلمہ منہ پر لاتا ہے جو مخلوق خدا کی ناراضگی کا موجب تو بنتا ہی ہے۔ خدا تعالیٰ کے عذاب کا مورد بھی بن جاتا ہے۔

آیئے دیکھتے ہیں وہ کون سے امور ہیں جن کے ذریعہ خدا تعالیٰ کی خوشنودی حاصل ہوتی ہے اور وہ کون سے عوامل ہیں جو جنت کے راستہ سے دور لے جا کر جہنم کی راہ دکھلاتے ہیں۔ پہلے اول الذکر کو لیتے ہیں۔ لیکن اس کے بیان سے پہلے ایک کہاوت لکھنی ضروری معلوم ہوتی ہے کہ اس دنیا میں مرید کی زبان کے درست استعمال سے بادشاہ بہت خوش ہوتا ہے اور انعامات سے نوازتا ہے اور غیر محل استعمال سے مرید کو سزا بھگتنی پڑتی ہے۔ تو پھر تمام بادشاہوں کے بادشاہ کا خدا جو خالق بھی ہے اپنی مخلوق کو زبان کے بر محل استعمال پر کیسے کیسے انعامات سے نوازتا ہوگا۔

کہتے ہیں کہ کسی بادشاہ نے ایک خواب دیکھا اور اس کی تعبیر کے لئے مختلف علماء کو طلب کیا ایک مُعبر یعنی عالم تعبیر نے کہا کہ بادشاہ سلامت بہت منحوس خواب ہے اس کی تعبیر یہ ہے کہ آپ کے سارے عزیز واقارب ایک ایک کر کے آپ کی آنکھوں کے سامنے مرتے چلے جائیں گے، بادشاہ کو اس کا یہ طریق بیان ناگوار گزرا اور اس کو بے ادب گردانتے ہوئے قید خانہ میں بھیج دیا، دوسرے مُعبر کو بلایا گیا اس نے کہا کہ بادشاہ سلامت غیب کا علم تو اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے وہ مالک ہے اور علیم وخبیر ہستی ہے، اصل عالم تو اس کی ذات ہی ہے آپ کا خواب تو بہت بابرکت معلوم ہوتا ہے اس کے مطابق آپ کی عمر بہت لمبی معلوم ہوتی ہے، اپنے سب عزیز و اقارب سے لمبی عمر آپ پائیں گے۔ بادشاہ کو اس کا یہ مؤدبانہ انداز بیان بہت پسند آیا اور اس نے خوش ہو کر اسے انعام واکرام سے بھی نوازا۔ اب اگر دیکھا جائے تو بات ایک ہی ہے لیکن انداز بیان نے کہاں سے کہاں پہنچا دیا، اس کی وجہ یہ ہے کہ بات کوئی بھی ہو، اس کا طریق اور اس کا سلیقہ اس میں رنگ بھرتا ہے، اور اس کا پہلا مقام ادب کا مقام ہے، حضرت اقدس مسیح موعود کے ملفوظات میں بہت کثرت سے ایک فقرہ آتا ہے اور وہ ہے ''اَلطَّرِیْقَۃُ کُلُّھَا اَدَبٌ'' (ملفوظات جلد 2 ص 27) کہ ہر قسم کے امور کا پہلا درجہ ادب ہے جس کا تعلق زبان سے ہے اگر انسان ادب و احترام کے دائرے سے باہر نکل جائے تو وہ اپنی منزل کبھی نہیں پا سکتا وہ ہمیشہ گمراہی اور ہلاکت کا شکار ہوتا ہے، اب یہ ایک بادشاہ تھا اس کا معمولی سا ادب واحترام نہ کرنے کی پاداش میں ایک مُعبر کو کیسی سزا سے دوچار ہونا پڑا اور دوسرا مُعبر انعامات سے نوازا گیا۔ اب ہم لیتے ہیں اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور رضا حاصل کرنے والے عوامل کو جن میں سب سے پہلے ذکر الٰہی آتا ہے۔

عبادات اور ذکر الٰہی

حیوان اور انسان میں کئی عادتیں مشترک ہیں جیسے کھانا پینا، سونا جاگنا، قضائے حاجت کرنا وغیرہ۔ جو علامت مابہ الامتیاز پیدا کرتی ہیں وہ زبان ہی ہے یا قوت بیان کہہ لیں۔ یہ زبان عبادات میں تسبیح وتحمید اور ذکر الٰہی کے کام آتی ہے اور انسان اس سے اپنا مافی الضمیر خدا تعالیٰ کے سامنے پیش کرتا ہے اور اگر وہ نماز پڑھنے میں سستی کرتا ہے تسبیح وتحمید اور ذکر الٰہی میں کوتاہی برتتا ہے تو پھر بظاہر انسان اور حیوان اور چرند پرند میں کوئی فرق نہیں رہتا بلکہ جانور جیسے مرغی، بکری یا گائے وغیرہ انسان کی خاطر قربان ہو کر انسان پر سبقت لے جاتے ہیں۔ اس لئے انسان کو جو مقام اور بلند مرتبہ حیوان ناطقہ ہونے کے ناطہ سے دیا گیا ہے اور اس کی ذمہ داریاں لفظ انسان سے واضح ہیں۔ جسے ہمیشہ مدنظر رکھنا چاہئے۔

حضرت مسیح موعود کی تحقیق کے مطابق انسان دراصل اُنسان ہے یعنی دو اُنس اور محبتوں کا مجموعہ۔ ایک محبت اللہ تعالیٰ کے لئے دوسری محبت اس کی مخلوق سے اور اللہ تعالیٰ سے محبت کا بہترین اظہار زبان سے ہوتا ہے اور بالخصوص ذکر الٰہی وتسبیح وتحمید سے جب انسان کی نمازیں حمد الٰہی سے تر ہوتی ہیں۔ عبادات کے علاوہ اٹھتے، بیٹھتے چلتے پھرتے، سوتے جاگتے خدا تعالیٰ کے ذکر سے اپنے اوقات کو معمور رکھنا چاہئے۔ لیکن نماز اور نوافل (جو اپنی ذات میں ذکر ہیں) میں ذکر الٰہی ان کا زیور ہے، ان کا حسن ہے۔ اللہ تعالیٰ مومنوں کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ میرے ذکر کی خاطر نماز ادا کرو۔

قرآن کریم میں تو جا بجا ذکر الٰہی کی تلقین ملتی ہے۔ آنحضور ﷺ نے بھی متعدد بار ذکر الٰہی اور تسبیح وتحمید کی طرف توجہ دلائی ہے جیسے ایک موقع پر صحابہؓ سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ ذکر الٰہی، جہاد، شہادت اور سونے چاندی کے خدا کی راہ میں خرچ کرنے سے زیادہ افضل ہے (کیونکہ ذکر الٰہی جہاد اور شہادت جیسی بڑی سے بڑی نیکیوں کی ترغیب دیتا ہے) ایک اور موقع پر فرمایا کہ وہ گھر یا دل جس میں ذکر الٰہی نہ ہو مردہ ہے اور جہاں ذکر الٰہی ہو وہ زندہ ہے۔ اور یہی حمد وثنا کے ہلکے پھلکے بول خدا تعالیٰ کے میزان میں بہت وزنی ہیں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ''دو کلمے ایسے ہیں جو زبان پر تو بہت ہلکے ہیں مگر میزان جزاء اور سزا میں بہت بھاری ہیں اور رحمان خدا کو بہت پیارے ہیں اور وہ ہیں سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ

آنحضور ﷺ نے بھی جہاں اللہ کے ذکر کی بارہا تلقین فرمائی ہے وہاں اس کے ساتھ ہی کثرت کلام کو ناپسند بھی فرمایا ہے۔ آپؐ فرماتے ہیں

اللہ کے ذکر کے سوا بہت کلام نہ کرو۔ کیونکہ بہت کلام کرنے سے جو اللہ کے ذکر کے بغیر ہو دل سخت ہو جاتا ہے اور سخت دل اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ دور ہے۔

(ترمذی ابواب الزھد)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''ہر وقت اپنی زبان کو ذکر الٰہی سے تر رکھو کیونکہ ذکر سے محبت اور محبت سے اطاعت کا جذبہ پیدا ہو جاتا ہے''۔

یاد جس دل میں ہو اس کی وہ پریشان نہ ہو
ذکر جس گھر میں ہو اس کا کبھی ویران نہ ہو

شکر نعمت

عبادات اور ذکر الٰہی کے بعد شکر گزاری یا اظہار تشکر کا نمبر آتا ہے۔ بلکہ یوں کہنا چاہیے کہ ذکر الٰہی اور شکر نعمت آپس میں ملے ہوئے ہیں۔ اظہار تشکر میں جسم کے مختلف اعضاء جیسے دل، دماغ، ہاتھ، آنکھ اور زبان حصہ لیتے ہیں اور ان کی طرف سے شکر گزاری کا اظہار، عمل سے ہوتا ہے۔ لیکن زبان کو اس ضمن میں بھی فوقیت حاصل ہے۔ کیونکہ انسان جس چیز کو محسوس کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ یا کسی اور کے احسان کو جونہی ذہن میں لاتا ہے تو وہ چیز زبان پر آئے بغیر نہیں رہتی اور جب زبان پر آئے گی تو شکر گزاری کے لئے لازماً لب کھلیں گے اور شکر گزاری عمل کے سانچے میں ڈھلے گی تو انسان ذکر الٰہی زبان سے کرے گا یا ہاتھوں کے ذریعہ صدقہ دے گا یا پیشانی سجدہ کرے گی اور آنکھوں سے آنسو رواں ہوں گے۔ یہی شکر نعمت کا پہلا زینہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے سورۃ البلد میں زبان اور دو ہونٹوں کا ذکر فرما کر یہ توجہ دلائی کہ کیا ہم نے انسان کو

باقی صفحہ 6 پر

صفیہ بشیر سامی صاحبہ

مکرمہ حلیمہ بیگم صاحبہ

میری امی جان مکرمہ حلیمہ بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ محمد حسن (مرحوم) کی پیدائش اپریل 1913ء کو ہرسیاں میں میاں فضل محمد ہرسیاں والے کے گھر ہوئی۔ میری امی جان پانچ بھائی اور چار بہنیں تھیں۔ میری امی کی شادی 1935ء میں لدھیانہ میں ہوئی۔ میرے دادا اور تایا جان تو احمدی تھے مگر والد صاحب نے ابھی بیعت نہیں کی تھی۔ احرار کے پر جوش مہرے تھے ماں بچپن میں وفات پا چکی تھیں۔ کوئی روکنے والا بھی نہیں تھا اور ڈرتے بھی کسی سے نہیں تھے۔ والد صاحب کہتے ہیں ایک بار جب میں جیل سے واپس آیا تو ایک بزرگ نے مجھے سمجھایا کہ تم نے دنیا کے مختلف رنگ دیکھ لئے ہیں۔ اور انہوں نے اپنی خواب سنائی جس میں ایک بزرگ آئے ہیں اور حضرت مسیح موعود کے سچے ہونے کی بشارت دی ہے۔ والد صاحب کہتے ہیں کہ آنے والے جلسہ پر میں اپنے تایا زاد بھائی کے ساتھ قادیان گیا کہ جا کر دیکھتا ہوں کیا ہوتا ہے۔ والد صاحب کہتے ہیں کہ وہاں کی دنیا میں اور میری دنیا میں زمین آسمان کا فرق تھا۔ دل نے گواہی دی یہی سچ ہے۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ہاتھ پر بیعت کرنے کی سعادت پائی۔

والد صاحب قادیان سے جب واپس گھر آئے تو شادی کا مسئلہ شروع ہو گیا۔ چچا کی بیٹی سے منگنی ہو چکی تھی۔ لڑکی کے والدین نے اصرار شروع کر دیا کہ جلدی شادی کرو، مگر ابا جان نے تو احمدیت قبول کر لی تھی، اور احمدی لڑکا ان کو پسند نہیں تھا۔ بہت زور لگایا کہ تھوڑی دیر کے لئے جب تک نکاح نہیں ہوتا کہہ دو کہ میں احمدی نہیں ہوں۔ شادی کے بعد جو مرضی ہے کرنا۔ بھلا یہ کیسے ہو سکتا تھا۔ لڑکی والوں نے بہت منت سماجت کی لیکن والد صاحب نے کہا دین کا معاملہ ہے۔ آپ کی مرضی ہے میں گھر جا رہا ہوں۔ آپ اپنی بیٹی کی شادی کسی اور سے کر لیں۔ اس بات کا کافی چرچا ہوا۔ ان دنوں ہمارے شہر لدھیانہ کے مربی شیخ مبارک احمد صاحب تھے۔ ان کا تبادلہ مشرقی افریقہ ہو گیا ان کی جگہ مولانا احمد خان نسیم صاحب آ گئے۔ ان کو بھی شادی کے انکار کی وجہ کا جب علم ہوا تو قادیان میں حضرت میاں فضل محمد ہرسیاں والے کی صاحبزادی مکرمہ حلیمہ بیگم صاحبہ کا رشتہ زیر غور آیا۔ ابا جان بتاتے ہیں، ہم قادیان گئے۔ میرے ساتھ بڑے بھائی غلام نبی صاحب اور میرے تایا جی بھی تھے۔ میرا انٹرویو لیا گیا۔ میری ہر بات کا جواب ان کی توقعات کے برعکس تھا۔ میری تعلیم کا پوچھا تو نفی میں جواب دیا۔ صرف والد صاحب کا ہاتھ بٹاتا تھا آمد تقریباً پندرہ روپے بتائی۔

اب میرے بھائی میرے ساتھ ناراض ہوئے کہ تم نے سچ کیوں بولا۔ لیکن میں دل میں بے فکر تھا کہ کم از کم میں نے سچ تو بولا۔ لڑکی والے فکر مند تھے کہ یہ کیسا بے فکرا سا لڑکا ہے ان لوگوں کے دل نہیں مان رہے تھے۔ طے ہوا کہ دعا کر لینی چاہئے۔ والد صاحب کہتے ہیں کہ اس وقت مجھے دعا کی بھی اتنی اہمیت کا علم نہیں تھا۔ دعا بھی لڑکی والوں نے ہی کی۔ میں گھر آنے کے لئے تیار تھا کہ اگلے دن نکاح کے فارم میرے آگے رکھ دیئے گئے کہ دستخط کر دوں۔ اور مجھے بتایا کہ مولانا احمد خان نسیم صاحب کو حضرت کی زیارت ہوئی جس کی وجہ سے اس رشتہ کو بابرکت سمجھا گیا۔ الحمدللہ۔ نکاح حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے پڑھایا۔

اس طرح میری والدہ صاحبہ کی شادی میرے والد صاحب کے ساتھ انجام پائی۔ جہاں میرے والد صاحب کی پوری فیملی غیر از جماعت اور تعلیم سے نابلد وہاں میری والدہ صاحبہ حضرت مسیح موعود کے رفیق کی بیٹی مربی بھائیوں کی بہن اور خود بھی اس زمانہ کی پانچ جماعتیں پاس تھیں۔ اور باقی بھی ساری فیملی پڑھی لکھی تھی۔ اب جب میری والدہ صاحبہ اس نئے ماحول اور نئے گھر میں گئیں تو ان کا حسن سلوک ان سب کے ساتھ ایسا تھا کہ میری والدہ صاحبہ کی تعریف کرنے پر مجبور تھے۔ خاص طور پر میرے دادا جان کیونکہ اس گھر میں صرف وہ اکیلے ہی احمدی تھے۔ اور مخالفت بہت تھی۔ مخالفت کا رخ بدل گیا یعنی سامنے کھل کر کوئی نہیں بولتا تھا۔ آہستہ آہستہ میری امی کی تعریف شروع ہو گئی۔ کوئی مشورہ کی بات ہوتی تو دبے لفظوں میں کہتے بہو سے پوچھ لیں۔ (امی جان کو سب بہو کہہ کر ہی بلاتے تھے) امی جان سب کی خدمت کرتی تھیں۔ یہ سوچے بنا کہ کوئی چھوٹا ہے یا بڑا امی جان نے سب کے دلوں میں جگہ بنا لی گھر میں ہر ضرورت مند کی ضرورت پوری کرنا اپنا فرض سمجھتی تھیں۔ میرے ابا جان کے دو بھائی افریقہ میں رہتے ہیں۔ جب تیسرے بھائی کو جانے کے لئے سفر کے لئے رقم کی ضرورت پڑی تو سب نے جواب دے دیا۔ امی جان نے اپنا سارا زیور میرے چچا کو دے دیا جس سے انہوں نے اپنا ٹکٹ لیا اور اپنی منزل مقصود پر پہنچے۔ اور وہ ہمیشہ امی کی اس نیکی کو یاد رکھتے۔ امی بہت بہادر اور ہمت والی خاتون تھیں لوگوں کے دکھ بانٹنے کا گُر ان کو بہت آتا تھا مگر اپنی تکلیف کا کسی کو پتہ بھی نہ لگنے دیتی تھیں۔ انہی دنوں کی بات ہے۔ کہ ہمارے غیر از جماعت تایا جی جو کہ محلّہ کے چوہدری بھی تھے۔ ان کے گھر کوئی شادی تھی جانا بھی ضروری تھا والد صاحب شہر سے باہر گئے ہوئے تھے۔ سب گھر کی عورتوں نے جانے کے لئے مجبور کیا۔ اس وقت امی کی گود میں مجھ سے چھوٹا بھائی تھا۔ وہاں جا کر اچانک بچے کی طبیعت خراب ہوئی بچے نے قے کی بچے کی طبیعت زیادہ خراب ہوئی تو یہ سوچ کر گھر والوں کی شادی میں بدمزگی نہ ہو کوئی بھی بہانہ بنا کر گھر آ گئیں اور ایک دو دن بعد بچہ فوت ہو گیا۔ امی کا صبر اور قربانی کی مثال ملنی مشکل ہے۔ تقریباً سب نے قادیان کی زیارت بھی کر لی تھی۔ میرے والد صاحب دوسرے شہر میں کام کے لئے چلے گئے تو امی جان کو قادیان میں رہنے کا موقعہ ملا ان دنوں ہندو مسلم فساد شروع ہو چکے تھے والد صاحب تو گھر میں تھے نہیں ہم چار بہنیں اور امی ہی رہتے تھے مجھے جگہ کا تو یاد نہیں کہ کون سی تھی مگر اتنا یاد ہے کہ امی ہمیں سلا کر خود سر پر پگڑی پہنے ہاتھ میں موٹا سا ڈنڈا لئے پوری رات چھت پر ہماری نگرانی کرتے گزار دیتی تھیں۔ (اللہ ان کو اجر عظیم عطا کرے)

پاکستان بن گیا زندگیوں میں بے شمار اتار چڑھاؤ آئے ہم گھوم پھر کے کچھ دیر کے لئے فیصل آباد رک گئے، جہاں اللہ تعالیٰ نے ہمیں زندگی کی سب سے بڑی خوشی دی یعنی چار بہنوں کے بعد بھائی اور اس بھائی کے آنے پر بھی ہماری امی جان کی بے مثال قربانی ہے۔ جن دنوں میرا بھائی دنیا میں آنے والا تھا، ان ہی دنوں فرقان فورس اپنے اختتام کو پہنچ رہی تھی مرکز سے رضا کار بھجوانے کی تحریک ہوئی۔ محاذ پر جانے کے لئے جن صاحب کا نام تجویز ہوا، وہ اپنی کاروباری مجبوریوں کی وجہ سے جا نہیں سکتے تھے۔ انہوں نے تجویز کیا کہ ان کی جگہ کسی دوسرے شخص کو بھجوایا دیا جائے اور وہ اس کا خرچ برداشت کریں گے۔ جماعت کی نظر انتخاب میرے ابا جان پر پڑی۔ لیکن میرے ابا جان کی مجبوری یہ تھی کہ سب بچے چھوٹے چھوٹے تھے، اور امی امید سے تھیں۔ جماعت کی تجویز اور اپنی ساری فکروں کا اظہار جب امی جان کے ساتھ ابا جان نے کیا تو امی کا جواب یہ تھا، اگر آپ کو محاذ پر جانے کے لئے کہا جا رہا ہے تو آپ کو ضرور جانا چاہئے، آپ میری فکر نہ کریں، دنیا میں بے شمار ایسی عورتیں بھی ہوتی ہیں جو جنگلوں میں بچوں کو جنم دیتی ہیں، آپ اللہ پر بھروسہ رکھیں اور ضرور جہاد میں شامل ہوں، یہ حوصلہ افزا جواب سن کر ابا جان نے جانے کی تیاری کر لی، اور بعد میں میرے بھائی محمد اسلم خالد کی پیدائش ہوئی، میں اس وقت گیارہ سال کی تھی اور گھر میں اپنی امی کی مددگار بھی۔ سو اس وقت کی مشکلات بہت اچھی طرح سوچ سکتی ہوں لکھنا مشکل ہے، ہاں اتنا ضرور کہہ سکتی ہوں کہ یہ ایک بردبار اور تحمل والی عورت ہی اتنی بڑی قربانی دے سکتی ہے، تین مہینے کے بعد جب میرے والد صاحب واپس آئے تو ان کا ایسٹ افریقہ کا پروگرام بن گیا، کافی مالی مشکلات سے گزر رہے تھے ابا جان کے سب بھائی افریقہ میں ہی تھے سو ابا جان بھی چلے گئے۔ اور اس طرح ہم سب ربوہ کی مقدس سرزمین پر آ کر آباد ہو گئے، جن دنوں میں ہم ربوہ میں آئے تو ربوہ جنگل بیابان تھا۔ ڈر بھی بہت لگتا تھا۔ خاص طور پر جب آسمان پر دھوئیں کی طرح اٹھتے ہوئے سیاہ بادل نظر آتے تو جان نکل جاتی تھی، یہ اشارہ ہوتا تھا بہت خوفناک قسم کی آندھی کا۔ ہم سب کوشش کرتے کہ سب ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ لیں کیونکہ ڈر ہوتا تھا کہ ہم اس آندھی میں اڑ نہ جائیں۔ اس اندھی کے بعد ہم سب ایک دوسرے کو پہچان نہیں سکتے تھے، سب کی شکلیں بھوت کی طرح ہو جاتی تھیں۔

آنکھیں ناک منہ سب مٹی سے اٹ جاتے، آندھی کے ختم ہونے پر سب ایک دوسرے کو دیکھ کر ہنسی سے لوٹ پوٹ بھی ہوتے کہ جس رنگ میں آندھی ہوتی ہماری شکلیں بھی اسی رنگ میں رنگ جاتیں، لیکن یہ سب مزا آندھی کے بعد ہوتا آندھی کے دوران تو ڈر کے مارے جان نکلی ہوتی اور ہماری امی ہم سب کو اپنے پروں کے نیچے سمیٹے ہوتیں، اکثر آندھی کے بعد بارش ہوتی تو ہمارے کچے گھر کی چھت ٹپکتی باہر بارش رک جاتی مگر ہمارے گھر کی چھت ہفتہ بھر ٹپکتی رہتی، اور ہماری امی چھت پر ہوتیں اور ہم سب بچے مٹی کے تسلے بھر بھر کر امی کو پکڑاتے، اور امی نے وہی سر پر پگڑی کی طرح دوپٹہ باندھا ہوا ہوتا، تا کہ باہر لوگوں کو لگے یہ کوئی مرد ہی کام کر رہا ہے۔

کچے گھروں سے بلکہ یہ کہنا چاہئے، مٹی کے گھروندوں سے نکلنے کا وقت آ گیا، اب کچھ ہم بھی بڑے ہو رہے تھے اور ابا جان کی طرف سے منی آرڈر بھی آنے شروع ہو گئے تھے، سو ہماری امی نے محلّہ دارالبرکات میں زمین خریدی اور خود ہی آرکیٹیکٹ بھی بن گئیں، خود ہی زمین پر نقشہ بنایا، ٹھیکیدار ڈھونڈے اور ہر روز محلّہ دارالرحمت سے مزدوروں کے سر پر کھڑے ہونے کے لئے دارالبرکات جاتیں، ان دنوں میں یہ مسافت بہت تھی کوئی سایہ دار درخت یا سواری نہیں ہوتی تھی۔ ہمارا گھر بن گیا ہم اس اپنے گھر میں چلے گئے جہاں کا پانی بے حد نمکین تھا، ماشکی سے میٹھا پانی لیتے مگر اکثر کم ہو جاتا ہر چیز پر ہمسایوں کا بھی حق تھا، اور اب ہم نے اپنی امی کے ساتھ ہر روز رات کو سروں پر مٹکے اٹھائے محلّہ دارالرحمت سے پانی بھر بھر کر لانے شروع کر دیئے امی کے ہاتھ میں ہمیشہ ایک موٹا ڈنڈا ہوتا، کتوں کو ڈرانے کے لئے۔

پھر ہمیں چوروں سے بھی بہت ڈر لگتا تھا، ہمارے گھر کا مرد صرف دو ڈھائی سال کا بچہ محمد اسلم تھا ہر روز سونے سے پہلے رات کو ہم بہنوں کی لڑائی ہوتی کہ بھائی میرے ساتھ سوئے گا، امی ہمیں جب آواز دیتیں تو سب کو مردانہ نام سے آواز دیتیں، ساری رات امی گھر میں جاگ کر پہرہ دیتیں۔ ان دنوں سانپ اور بچھو وغیرہ بہت نکلتے تھے، ہر وقت ہاتھ میں ڈنڈا رکھتی تھیں، بچھو تو معمولی بات تھی سانپ کو بھی بے دھڑک مار دیتی تھیں۔

ہمدرد اتنی تھیں کہ سب طرف نظر ہوتی کسی ضرورت مند کو خالی ہاتھ نہ جانے دیتیں، ہمسایوں کا بے حد خیال رکھتیں، ہر روز کھانا اپنی ضرورت سے زیادہ بناتیں، ہم

بچوں کو تاکید تھی کہ آٹا اپنی ضرورت سے زیادہ گوندھو، اور سچ تو یہ ہی ہے کہ وہ جو ہم کھانا بناتے وہ ہر روز ہی ختم ہو جاتا، ہمسایوں کا کھانا اکثر ہمارے گھر ہی پکتا صرف وہ کھاتے اپنے گھر تھے، رمضان شریف میں ہمیشہ دو لوگوں کو روزے رکھواتیں، کوشش کرتیں کہ سحری اور افطاری وقت پر تیار ہو، رمضان کے دنوں میں سحری کے بعد نماز کے لئے ہمیں بیت مبارک لے کر جاتیں اور وہاں سے بہشتی مقبرہ جاکر واپس گھر آتے۔

ظہر کی نماز کے بعد بیت مبارک میں ہی درس کے لئے جانا، وہاں سے گھر آکر شام کو افطاری کے بعد بیت مبارک میں ہی تراویح کے لئے جانا، اس طرح خود بھی اور ہمیں بھی پوری طرح رمضان کی برکات سے مستفیض کرتیں۔

قرآن مجید کی عاشق تھیں، خود بھی اور ہمیں بھی تلاوت کی تلقین کرتی رہتیں، یہ ہی وجہ تھی کہ گھر میں بچوں کو قرآن مجید پڑھانا شروع کیا، اور بے شمار بچوں میں قرآن مجید کی نعمت بانٹی۔ بیمار کی عیادت کرنا اپنا فرض سمجھتی تھیں، کسی کی وفات ہو ان کے بارہ میں معلومات ان کو اس مشکل وقت میں مالی مشکل تو نہیں، اگر ہو تو پوری کرنا، اور ان کے کھانے وغیرہ کا پوری طرح خیال رکھتیں، کبھی کسی کو قرض دیتیں تو کبھی اس سے تقاضا نہیں کرتی تھیں، ان کے وقار کا خیال رکھتیں، دینے والے خود ہی آکر دے جاتے تھے۔

امی جان کے واقعات لکھوں تو بے شمار ہیں مگر ایک غریبوں سے حسن سلوک کا واقعہ لکھ دیتی ہوں، ہمارا گھر دارالبرکات میں جامعہ احمدیہ کے بالکل سامنے ہے، ہم بھی ابھی وہاں نئے ہی تھے، ہمارے سامنے جامعہ احمدیہ کی عمارت بن رہی تھی اور ساتھ جامعہ کی چاردیواری بھی زیر تعمیر تھی، کام کرنے والے مزدور دوپہر کو کھانے اور ستانے کے لئے اس چھوٹی سی دیوار کے سائے میں آکر بیٹھ جاتے تھے، ایک دن سخت گرمی کے دن دوپہر کو ہماری امی کو کسی مرد کے رونے کی آواز آئی پہلے تو امی کھڑکیوں میں سے خود ہی دیکھنے کی کوشش کرتی رہیں، مگر جب کوئی نظر نہ آیا تو میرے بھائی خالد کو امی نے کہا کہ جاؤ جاکر دیکھو کہ کون ہے اور کیوں رو رہا ہے، خالد گیا اور آکر امی کو بتایا کہ مزدور رو رہا ہے، اس کے گردے میں شدید تکلیف ہے، مگر وہ ہل نہیں سکتا، امی نے اپنے صحن کے اندر دیوار کے ساتھ جہاں سایہ تھا وہاں چارپائی ڈالی، میری دو بہنیں جو ابھی کافی چھوٹی تھیں اور خالد تینوں اس مزدور کو سہارا دے کر گھر لائے، امی نے اس کو خربوزوں کے چھلکوں کا پانی ابال کر دیا، اور مجھے اچھی طرح یاد نہیں کہ کیا دوائی دی ہوگی مگر یہ یاد ہے کہ شام تک وہ مزدور جو کسی ساتھ والے گاؤں سے آیا ہوا تھا امی جان کو دعائیں دیتا ہوا گھر گیا۔

بچے سب بڑے ہو گئے ذمہ داریاں بھی زیادہ ہو گئیں، ابا جان آتے کچھ عرصہ رہ کر چلے جاتے، ویسے بھی وہ اب ہمارے پاکستان کے لوگوں اور ماحول سے اتنے مانوس نہیں رہے تھے، سو بچوں کی شادیوں کی ذمہ داریاں بھی امی کے حصہ میں آئیں۔ جو بے حد کامیابیوں سے نبھائیں۔ الحمدللہ سب بچے اپنے اپنے گھروں میں بہت خوشگوار زندگیاں گزار رہے ہیں۔

ابا جان 1970ء میں لندن آ گئے اور امی بھی 1974ء میں ابا جان کے پاس آ گئیں، اور ہمارے گھر کا جو سب سے چھوٹا بچہ تھا اب ماشاء اللہ وہ بھی جوان ہو گیا تھا، وہ بھی امی جان کے ساتھ لندن میں ہی تھا اور اس کی شادی کی خوشی ہم سب نے مل کر دیکھی۔ اس کے سب بچوں کو بھی امی جان نے ہی قرآن مجید پڑھایا۔

جماعت کے کاموں میں امی نے ہمیشہ حصہ لیا پاکستان میں بھی میٹنگ پر جانا چندہ لینے کی ڈیوٹی اکثر امی کے حصہ میں ہی آتی تھی، لندن آکر بھی گو باہر جانے کی ڈیوٹی تو نہ کی مگر یہاں بھی قرآن مجید گھر پر بچوں کو پڑھانا میٹنگوں پر جانا ہوتا رہا۔ جب تک ہمت رہی باقاعدگی سے جمعہ اور اجلاسوں پر جاتی رہیں، چندوں میں کبھی دیر نہ ہونے دیتیں، وصیت 1/3 کی کی تھی، پردہ کی اتنی پابند تھیں کہ آخری دم تک برقعہ ہی پہنا۔

وہ لوگوں کی سچی ہمدرد تھیں گھر میں کوئی مہمان آجائے تو ان کی خوشی انتہا کو پہنچ جاتی، ہر ایک کی غمی خوشی میں شامل ہونا ان کی فطرت تھی، بہت نرم دل تھیں، کسی کا دکھ ہوتا تو آنسو امی کی آنکھوں میں ہوتے، ضرورت مندوں کی ضرورت پوری کر کے راحت محسوس کرتیں، طبیعت کی سادہ ہر قسم کے تکلفات سے پاک تھیں، ہر کام خود اپنے ہاتھ سے کرنے کی عادی تھیں، انسانیت کی بھلائی ہی ان کا شیوہ تھا، ہمیشہ کوشش کرتیں کہ ان کے ہاتھ یا زبان سے کسی کو کوئی تکلیف نہ پہنچے، بڑوں کا ادب اور چھوٹوں سے پیار ان کی زندگی کا معمول رہا، کبھی تو اور تم نہیں کہتیں ہمیشہ سب کو آپ ہی کہتیں، بلکہ مجھے بھی ہمیشہ آپا کہتیں، امی جان کو 1998ء میں اپنی بیٹی کی وفات سے شدید غم کا سامنا کرنا پڑا ان کی زندگی کا یہ بہت بڑا غم تھا جو انہوں نے اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی رہتے ہوئے برداشت کیا۔

میرے ابا جان کی بہت خدمت گزار تھیں ان کی خدمت میں کوئی کسر نہیں آنے دیتیں چھوٹے سے چھوٹا کام بھی ابا جان کی اجازت کے بغیر نہیں کرتیں، امی نے لندن آکر جو سب سے پہلے کام کیا وہ ابا جان کو قرآن مجید پڑھایا، ابا جان امی سے قرآن مجید پڑھ کر بہت خوش تھے، اور اسی خوشی میں ابا جان نے اپنی استانی کو تحفہ میں سوٹ لے کر دیا (یعنی امی جان کو) امی جان نے تقریباً 84 سال کی عمر پائی۔ ابا جان کی جلسوں پر لنگر خانہ پر ڈیوٹی ہوتی تھی ابا جان ایک مہینہ پہلے لنگر خانہ کے کام کے لئے اسلام آباد چلے جاتے تھے، امی ہمیشہ ان کا کھانا گھر سے تیار کر کے بھجواتیں۔ کھانے میں ابا جان کے دوستوں کا حصہ ضرور ڈالتیں، سچ تو یہ ہے ابا جان نے بھی امی جان کی جی بھر کے خدمت کی، چونکہ دونوں اکیلے اپنے فلیٹ میں رہتے تھے، دونوں ہی ایک دوسرے کا سہارا بنے رہے۔

الحمدللہ بہت اچھی اور صحت مند زندگی گزاری، ایک ماہ شدید کمر کی تکلیف ہوئی مجبوراً بستر پر آ گئیں۔ اور میری امی جان کا انجام بخیر ہوا۔ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا فرمائے جتنی جس کی ہمت تھی سب نے خدمت کی مگر خالد نے ہمیشہ بیٹا ہونے کا حق ادا کیا اس نے جی بھر کے ماں باپ کی خدمت کی اللہ اس کو ان تمام نیکیوں کا اجر عظیم عطا کرے۔ آمین

امی اپنے سب بچوں نواسے نواسیوں پوتے پوتیوں سے بے حد پیار کرتی تھیں۔ ماشاء اللہ بہت بڑا اور خوشحال کنبہ چھوڑ کر گئی ہیں۔ اللہ پاک سے دعا کرتی ہوں، اللہ ہماری امی ابا جان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا کرے اپنی زندگی میں جو انہوں نے اپنے خاندان کے لئے جتنی بھی دعائیں کی ہیں، اللہ تعالیٰ قبول کرے آمین۔ اور ہم سب کو بھی توفیق دے کہ ہم سب ان کی بتائی ہوئی باتوں پر عمل کر سکیں۔

(بقیہ صفحہ 4)

زبان اور دو ہونٹ نہیں دیئے تا وہ شکرگزاری کر سکے۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے۔ جس شخص نے اللہ کی خاطر چالیس دنوں کو خالص کر دیا حکمت کے چشمے اس کے دل سے پھوٹ پھوٹ کر اس کی زبان پر جاری ہوتے ہیں۔

(الجامع الصغیر باب المیم جلد 2 صفحہ 160)

اور یہ دعا جاری ہو جاتی ہے جو آنحضرت ﷺ نے حضرت ابو ہریرہؓ کو سکھلائی تھی۔ اے اللہ مجھے توفیق دے کہ میں تیرے شکر کا حق ادا کر سکوں اور کثرت سے تیرا ذکر کر سکوں اور تیری باتوں پر عمل کر سکوں اور تیرے احکام کی پابندی کر سکوں۔ حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ میں بکثرت یہ دعا مانگتا ہوں۔

(جامع ترمذی کتاب الدعوات باب ادعیۃ النبی)

☆☆☆☆☆

حکیم منور احمد عزیز صاحب

تُمہ (اندرین) کا تعارف اور فوائد

تمہ مشہور کڑوا پھل ہے۔ جس کی شکل تقریباً خربوزہ کی سی ہوتی ہے۔ مگر جسامت میں خربوزہ سے چھوٹا ہوتا ہے۔ اس کی پیدائش ریتلی اور خشک زمین میں عام ہوتی ہے۔ تمہ مغربی پنجاب، بلوچستان، سندھ، ایران، عرب، شام، یونان، شمالی افریقہ، ہسپانیہ، پرتگال، جاپان اور دیگر کئی علاقوں میں پایا جاتا ہے۔ اس کو اندرین بھی کہتے ہیں۔

اندرین کا مزاج گرم درجہ دوم اور خشک درجہ سوم بتاتے ہیں۔ اس کا ذائقہ نہایت تیز تلخ ہوتا ہے۔ اندرین کی دو قسمیں بتائی جاتی ہیں۔ نر اور مادہ۔ نر اندرین اپنے اندر زیادہ خواص رکھتا ہے۔ رنگت کے لحاظ سے کئی قسم کا ہوتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اندرین یعنی تمہ کا وہ پھل سب سے زیادہ اچھے خواص رکھتا ہے جو بارشوں کے پانی سے پلا ہو۔ اندرین خودرو یعنی قدرتی پیدا ہونے والی بیل کا پھل ہے جو موسم برسات میں پیدا ہوتی ہے۔ ریتلی زمین میں اس کی بیل بہت بڑھ جاتی اور خوب پھیلتی ہے۔ بیل کو ہر دو فٹ کے فاصلہ پر پتے کے ساتھ زرد رنگ کا پھول لگتا ہے جو بعد میں پھل بن جاتا ہے۔ اور وہاں ہی یہ بیل اپنی جڑ زمین میں لگا لیتی ہے۔ یہ بتانا ضروری ہے کہ جس بیل کو صرف ایک پھل لگے وہ پھل اپنے اندر مہلک تاثر رکھتا ہے۔ حکماء کا کہنا ہے کہ اس کو تھوڑی مقدار میں بھی خوردنی طور پر استعمال میں نہ لایا جائے۔ اندرین کا ایک جوہر تلخ (حنظلین) ذرات اور سفوف کی شکل میں ملتا ہے۔ تاریخ کے لحاظ سے اندرین کو قدیم یونانی، ایرانی، رومی، ہندی اور عربی حکماء استعمال میں لاتے تھے۔ اطباء ہند کی کتب میں اندرین کا ذکر عام ملتا ہے۔ اندرین ایک انمول قدرت کی قدرتی عطا ہے۔ یہ ہر قسم کے بلغمی اور عصبی امراض مثلاً مرگی، رعشہ، لقوہ، فالج، دمہ، وجع المفاصل (بڑے جوڑوں کا درد)، نقرس (چھوٹے جوڑوں کا درد)، استسقاء، عرق النساء وغیرہ میں بکثرت استعمال کراتے ہیں۔ تمہ بذریعہ مسہل بدن کے تمام ردی مواد خارج کرتا ہے۔ حکماء اس سے اچار، مربہ، سالن، سفوف، حبوب وغیرہ کئی طریقوں سے استعمال میں لاتے ہیں۔ اندرین جب حکماء کے ہاتھ آتا ہے تو اس کی اصلاح کر کے اس کی تلخی دور کر کے بعض مریضوں کو بطور سالن استعمال کراتے ہیں۔

اوسلوکوکسی نم

Oscillococcinum

یہ دوائی ایک نوزوڈ (Nosode) ہے جس کو 1925ء میں ایک فرانسیسی ڈاکٹر نے متعارف کروایا۔ یہ دوائی ایسے انفلوئنزا میں جب کہ خصوصاً معدہ اور آنتیں متاثر ہوں بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔ اس دوائی کو وبائی انفلوئنزا کے دوران حفظ ماتقدم کے طور پر بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اور انفلوئنزا کے بعد کی تکلیفوں مثلاً ناک کی سوزش اور کان کی سوزش کے لئے بھی یہ دوا فائدہ مند ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 48559 میں ناصرہ بی بی

زوجہ مظفر احمد باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھینگ موڑ (الہ آباد) ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/7 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولہ مالیتی -/30150 روپے۔ 2۔ حق مہر میں سے بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت برائے ذاتی خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/7 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناصرہ بی بی گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد باجوہ ولد اللہ دتہ باجوہ مرحوم گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 48560 میں تنویر احمد سیال

ولد چوہدری حمید اللہ سیال قوم جٹ سیال پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قصور شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد تنویر احمد سیال گواہ شد نمبر 1 حمید اللہ سیال والد موصی گواہ شد نمبر 2 چوہدری عصمت اللہ سیال قصور شہر

مسل نمبر 48561 میں ثمینہ طاہرہ مجوکہ

زوجہ تنویر احمد سیال قوم مجوکہ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قصور شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 12 تولے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمینہ طاہرہ مجوکہ گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد سیال خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ سیال قصور شہر

مسل نمبر 48562 میں محمود احمد چٹھہ

ولد چوہدری بشیر احمد چٹھہ مرحوم قوم چٹھہ پیشہ زراعت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 184/7-R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی واقع 184/7-R دو ایکڑ 7 کنال مالیتی اندازاً -/450000 روپے۔ 2۔ ٹریکٹر مشترکہ 1/3 حصہ مالیتی -/103000 روپے۔ 3۔ احاطہ مشترکہ واقع چک نمبر 184/7-R 1/3 حصہ مالیتی -/65000 روپے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد چٹھہ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد چٹھہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 30260 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد رحمت علی چک نمبر 166/7-R

مسل نمبر 48563 میں آصف نذیر

ولد نذیر احمد راجپوت قوم راجپوت کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 206 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد آصف نذیر گواہ شد نمبر 1 محمد احسان ولد سلطان احمد 206 مراد گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد گوندل خواج دین

مسل نمبر 48564 میں کاشف نذیر

ولد نذیر احمد راجپوت قوم راجپوت کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 206 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کاشف نذیر گواہ شد نمبر 1 محمد احسان ولد سلطان احمد گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد گوندل خواج دین

مسل نمبر 48565 میں ثمینہ بی بی

زوجہ بشیر احمد آرائیں قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 206 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ بصورت طلائی زیور پونے پانچ تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمینہ بی بی گواہ شد نمبر 1 محمد احسان ولد سلطان احمد گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد گوندل ولد خواج دین

مسل نمبر 48566 میں نعیم احمد ساہی

ولد مبارک احمد ساہی قوم ساہی پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ کوٹ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعیم احمد ساہی گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد شاہد وصیت نمبر 32772 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد وصیت نمبر 35711

مسل نمبر 48567 میں محمد نواز

ولد چوہدری سلطان احمد قوم گھمن پیشہ تدریس عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنجگرائیں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تدریس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد نواز گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد ولد عبدالسلام ڈگری گھمناں گواہ شد نمبر 2 حمید احمد ولد سبحان علی ڈگری گھمناں

مسل نمبر 48568 میں امتہ السلام مدیحہ

بنت محمد اقبال قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت

تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ السلام مدیحہ گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ولد محمد اکبر گواہ شد نمبر 2 شہباز احمد ولد محمد اکبر ڈگری گھمناں

مسل نمبر 48569 میں حمید احمد

ولد عبدالغنی قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈوگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حمید احمد گواہ شد نمبر 1 قیصر حیات خاں ولد سعید احمد خاں ڈگری گھمناں گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد ولد محمد اکرم ڈگری گھمناں

مسل نمبر 48570 میں مبشر احمد

ولد گلزار احمد قوم راجپوت پیشہ ڈرائیونگ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 رانا زاہد اقبال ڈگری گھمناں گواہ شد نمبر 2 رانا شاہد اقبال ڈگری گھمناں

مسل نمبر 48571 میں مبشر احمد بٹ

ولد اللہ دتہ بٹ قوم بٹ پیشہ دوکانداری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کمالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ڈیزل لیبارٹری پمپ مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبشر احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 حمید احمد ڈگری گھمناں گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد ڈگری گھمناں

مسل نمبر 48572 میں عمران احمد

ولد نثار احمد قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عمران احمد گواہ شد نمبر 1 ادریس احمد ڈگری گھمناں گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد ڈگری گھمناں

مسل نمبر 48573 میں ناصرہ خلیل

زوجہ خلیل احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 9 تولے مالیتی -/81000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ناصرہ خلیل گواہ شد نمبر 1 سعادت احمد سعدی مربی سلسلہ ولد چوہدری شفقت رسول گواہ شد نمبر 2 رشید احمد لون ولد امیر لون چونڈہ

مسل نمبر 48574 میں کاشف ضیاء

ولد ضیاء الحق قوم گوجر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رلیو کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد کاشف ضیاء گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد گورائیہ مربی سلسلہ ولد محمد حسین حیدر رلیو کے گواہ شد نمبر 2 چوہدری نصیر احمد ولد چوہدری شوکت دین رلیو کے

مسل نمبر 48575 میں راشد ضیاء

ولد ضیاء الحق قوم گوجر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رلیو کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد راشد ضیاء گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد گورائیہ مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری نصیر احمد رلیو کے

مسل نمبر 48576 میں رشیدہ بیگم

زوجہ چوہدری مقصود احمد قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رلیو کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر مذبہ خاوند -/5000 روپے۔طلائی زیور ایک تولہ اندازاً -/9000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رشیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد گورائیہ مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری نصیر احمد رلیو کے

مسل نمبر 48577 میں ریحانہ مقصود

زوجہ انس احمد قوم گوجر پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رلیو کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/50000 روپے۔2۔طلائی زیور مالیتی -/53000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7300 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ریحانہ مقصود گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد گورائیہ مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری نصیر احمد رلیو کے

مسل نمبر 48578 میں عتیق احمد

ولد شریف احمد قوم گوجر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رلیو کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔زرعی زمین 10 مرلہ واقع رلیو کے مالیتی اندازاً -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عتیق احمد گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد گورائیہ مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری نصیر احمد رلیو کے

مسل نمبر 48579 میں مسعودہ بیگم

زوجہ چوہدری بشارت احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رلیو کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر

میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند-/10000 روپے۔2۔ طلائی زیور 14 تولے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مسعودہ بیگم گواہ شد نمبر 1 چوہدری نصیر احمد ربوہ کے گواہ شد نمبر 2 خالد سلیم وصیت نمبر 33343

مسل نمبر 48580 میں نصیر احمد

ولد چوہدری شرف الدین مرحوم قوم گوجر پیشہ زمیندارہ عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی زمین 8/ ایکڑ 5 کنال تقریباً واقع ربوہ کے۔2۔ رہائشی (ذاتی) مکان ایک عدد۔3۔ مکان برائے ملازمین ایک عدد۔اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نصیر احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری غلام رسول وصیت نمبر 13137 گواہ شد نمبر 2 خالد سلیم وصیت نمبر 33343

مسل نمبر 48581 میں محسن بلال عامر

ولد چوہدری نصیر احمد قوم گجر پیشہ ملازمت/تعلیم عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 27-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 7 کنال 8 مرلے۔2۔موٹر سائیکل مالیتی اندازاً-/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔اور مبلغ-/9000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محسن بلال عامر گواہ شد نمبر 1 چوہدری نصیر احمد ولد موصی گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورائیہ مربی سلسلہ ربوہ کے

مسل نمبر 48582 میں ظفر احمد باجوہ

ولد چوہدری اسداللہ خاں باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ زراعت عمر 79 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی زمین اڑھائی ایکڑ اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔2۔ایک عدد سکنی مکان واقع چونڈہ-/500000 روپے۔3۔نقد رقم-/17500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ-/7500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ظفر احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 محمد افضل ولد محمد شریف چونڈہ گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد شریف ولد شکر دین چونڈہ

مسل نمبر 48583 میں محمد عرفان

ولد اکرام اللہ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز پور ڈوگری ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد عرفان گواہ شد نمبر 1 نوید شہزاد ولد محمد یوسف گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد محمد خاں

مسل نمبر 48584 میں مصباح الرحمٰن ثاقب

ولد غلام نبی شاہد قوم ہنجراء پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ندیم آباد ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مصباح الرحمٰن ثاقب گواہ شد نمبر 1 اعتزاز احمد ساہی وصیت نمبر 36100 گواہ شد نمبر 2 غضنفر وقار ساہی وصیت نمبر 36101

مسل نمبر 48585 میں اسجد محمود

ولد مقصود احمد قوم چیمہ پیشہ کاشتکار عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز پور ڈوگری ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اسجد محمود گواہ شد نمبر 1 انیس احمد ولد محمد یوسف گواہ شد نمبر 2 نوید شہزاد ولد محمد یوسف

مسل نمبر 48586 میں شہباز احمد

ولد انعام اللہ قوم جٹ گھمن پیشہ مزدوری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پکی کوٹلی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شہباز احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید ولد محمد یوسف گواہ شد نمبر 2 شہزاد انعام اللہ ولد انعام اللہ پکی کوٹلی

مسل نمبر 48587 میں انس احمد

ولد عتیق احمد قوم چدھڑ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 90-A/TDA ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔زرعی زمین ساڑھے تین کنال اندازاً مالیتی -/35000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/2000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد انس احمد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470 گواہ شد نمبر 2 شمشاد احمد وصیت نمبر 21319

مسل نمبر 48588 میں غلام فاطمہ

بیوہ قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 77 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 90A//TDA ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی زمین 2/ ایکڑ کنال مالیتی اندازاً -/160000 روپے۔ 2۔ انگوٹھی چاندی 1/2 تولہ مالیتی -/250 روپے۔3۔ بکری ایک عدد مالیتی اندازاً -/1500 روپے۔ 4۔حق مہر -/50 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ

وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ غلام فاطمہ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470 گواہ شد نمبر 2 شمشاد احمد وصیت نمبر 21319

مسل نمبر 48589 میں ناصر احمد جوئیہ

ولد محمد انور جوئیہ قوم جوئیہ پیشہ زمیندارہ عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہر گڑھ ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے سالانہ بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ناصر احمد جوئیہ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470 گواہ شد نمبر 2 احمد خان جوئیہ ولد سید رسول

مسل نمبر 48590 میں صفیہ بی بی

زوجہ احمد خان قوم جوئیہ پیشہ خانہ اری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیر گڑھ ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مویشی مالیتی -/45700 روپے۔ بشمول حق مہر بیس ہزار روپے وصول شدہ بصورت مویشی ۔ 2۔ زیور ایک تولہ مالیتی -/9500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صفیہ بی بی گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470 گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف ولد بشیر احمد

مسل نمبر 48591 میں خولہ عفت

بنت احمد خان قوم جوئیہ پیشہ خانہ داری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیر گڑھ ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خولہ عفت گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470 گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف ولد بشیر احمد

مسل نمبر 48592 میں صدیق احمد گھمن

ولد میاں خان گھمن قوم جٹ گھمن پیشہ زمیندارہ عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رفیق آباد ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی زمین ساڑھے بائیس ایکڑ اندازاً مالیتی -/2640000 روپے۔ 2۔ رہائشی کچا مکان واقع چک نمبر 368/TDA ۔3۔بھینس تین عدد مالیتی -/75000 روپے گورنمنٹ کا واجب الادا قرضہ -/350000 روپے جو مندرجہ بالا جائیداد سے منہا کرنا ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/45000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد صدیق احمد گھمن گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470 گواہ شد نمبر 2 شمیم احمد نیر وصیت نمبر 33981

مسل نمبر 48593 میں ساجدہ جاوید

زوجہ جاوید اقبال قیصرانی قوم قیصرانی پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیہ شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 4 تولے اندازاً مالیتی -/36000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ساجدہ جاوید گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470 گواہ شد نمبر 2 جاوید خاوند موصیہ

مسل نمبر 48594 میں اویس احمد

ولد مبارک احمد خاں قوم بزدار بلوچ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اویس احمد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470 گواہ شد نمبر 2 ذہین اللہ ظفر وصیت نمبر 36909

مسل نمبر 48595 میں محمود احمد

ولد انور احمد مرحوم قوم جٹ پیشہ دوکانداری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔دوکانیں 2 عدد اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ 2۔ دوکانوں کے اوپر رہائشی مکان مالیتی -/100000 روپے۔3۔دکان کا سامان مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/9600 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمود احمد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470 گواہ شد نمبر 2 محمد حنیف خان ولد عبدالغنی لیہ شہر

مسل نمبر 48596 میں شکیلہ محمود

زوجہ محمود احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی لاکٹ ڈیڑھ تولے مالیتی اندازاً -/13500 روپے۔ 2۔حق مہر -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شکیلہ محمود گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 48597 میں طاہر احمد

ولد چوہدری اعجاز احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیہ شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2400 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470 گواہ شد نمبر 2 احمد اللہ ظفر ولد رحمت اللہ لیہ

مسل نمبر 48598 میں ھبۃ الوحید

بنت محمد لطیف قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیہ شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی کوکا ایک رتی مالیتی -/600 روپے۔ 2۔نقرئی انگوٹھی اندازاً مالیتی -/100 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں

تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ھبۃ الوحید گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470 گواہ شد نمبر 2 محمد حنیف خاں لیہ شہر

مسل نمبر 48599 میں چوہدری رشید احمد

ولد چوہدری غلام حسین قوم راجپوت پیشہ زراعت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 347-A/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 10 ایکڑ اندازاً مالیتی -/800000 روپے۔ 2۔ موشی مالیتی -/126000 روپے۔ 3۔ ایک عدد ٹریکٹر نصف حصہ -/150000 روپے۔ 4۔ رہائشی مکان 10 مرلہ مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری رشید احمد گواہ شد نمبر 1 محمد نواز لنگاہ ولد عبدالکریم لنگاہ گواہ شد نمبر 2 شمیم احمد نیر مربی سلسلہ

مسل نمبر 48600 میں منیر احمد

ولد عبدالرب قوم بھٹی پیشہ زمیندارہ عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رفیق آباد ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین سات ایکڑ مالیتی -/560000 روپے۔ 2۔ مویشی -/120000 روپے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منیر احمد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد صاحب بدر ولد چوہدری فضل کریم لیہ گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد بابر ولد نذیر احمد دارالرحمت غربی ربوہ

مسل نمبر 48601 میں بشیر الدین عمر

ولد محمد سرور قوم لودھرا جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رفیق آباد ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشیر الدین عمر گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470 گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد بابر وصیت نمبر 28488

مسل نمبر 48602 میں چوہدری مسعود احمد بھٹی

ولد چوہدری فضل احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ زمیندارہ عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 347/TDA سرور آباد ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 6/ایکڑ 10 مرلہ مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔ 2۔ مکان رہائشی مالیتی اندازاً -/60000 روپے۔ 3۔ مویشی 3 عدد بھینس مالیتی اندازاً -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے سالانہ آمد از جائیداد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری مسعود احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد احمد وصیت نمبر 26470 گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد بابر وصیت نمبر 28488

مسل نمبر 48603 میں محمد یوسف

ولد نور محمد قوم مغل پیشہ زمیندارہ عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 90-A/TDA ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 5 ایکڑ اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/60000 روپے۔ 3۔ مویشی مالیتی اندازاً -/37000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد یوسف گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470 گواہ شد نمبر 2 ماسٹر شمشاد احمد وصیت نمبر 21319

مسل نمبر 48604 میں محمد اسلم

ولد احمد علی قوم چیمہ پیشہ زمیندارہ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 172/TDA ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی نہری چک نمبر 172/TDA ۔ 9/ایکڑ 1 کنال مالیتی -/900000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی بارانی 10 ایکڑ واقع پنال کھرل لیہ مالیتی -/300000 روپے۔ 3۔ زمین 14 کنال 10 مرلے واقع عزیز پور ڈگری سیالکوٹ مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/54000 روپے ٹھیکہ سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اسلم گواہ شد نمبر 1 عبدالقدوس وصیت نمبر 33730 گواہ شد نمبر 2 فیاض احمد بلوچ ولد محمد موسیٰ خان بستی سہرانی

مسل نمبر 48605 میں بشریٰ بیگم

زوجہ محمد اسلم قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 172/TDA ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/2000 روپے۔ 2۔ رقبہ 6 کنال 10 مرلے واقع بن باجوہ سیالکوٹ مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 عبدالقدوس وصیت نمبر 33730 گواہ شد نمبر 2 فیاض احمد بلوچ بستی سہرانی

تکمیل حفظ قرآن

مکرم چوہدری محمد امجد جمیل صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ پیپلز کالونی ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے میرے بیٹے محمد سجیل احمد واقف نو نے عرصہ تقریباً ایک سال اور دس ماہ میں مدرسۃ الحفظ ربوہ سے مورخہ 30 جون کو قرآن پاک حفظ کرنے کا اعزاز حاصل کیا۔ الحمدللہ۔ محمد سجیل احمد مکرم چوہدری محمد انور صاحب آف چک جھمرہ کے پوتے اور مکرم چوہدری عبدالرحیم صاحب ذیلدار آف چوہدری والا کی نسل سے ہیں۔ اور کیپٹن چوہدری محمد شفیع صاحب مرحوم کے نواسے ہیں۔

ضرورت الیکٹریشن

دفتر روزنامہ الفضل کیلئے ایک ماہر اور تجربہ کار الیکٹریشن کی ضرورت ہے۔ جو جنریٹر اور الیکٹرک کے جملہ کام جانتا ہو۔ 25 سے 45 سال تک کے افراد 25 جولائی کو دفتر آ کر رابطہ کریں۔ اپنے ہمراہ امیر صاحب جماعت کی تصدیقی چٹھی بھی لائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خریداران الفضل راولپنڈی متوجہ ہوں

خریداران الفضل جو اخبار الفضل بذریعہ ایجنٹ حاصل کر رہے ہیں ان کی خدمت میں گزارش ہے کہ عدم ادائیگی کی وجہ سے راولپنڈی میں اخبار الفضل کے بنڈل کی ترسیل 11 جولائی 2005ء سے روکی جا رہی ہے۔ خریداران الفضل ادارہ الفضل سے رابطہ کریں تاکہ ان کے نام بذریعہ ڈاک اخبار جاری کیا جا سکے۔ مہربانی فرما کر پتہ صاف تحریر کریں تاکہ اخبار جاری کرتے ہوئے دقت پیش نہ آئے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

اطلاعات و اعلانات

بارہویں سالانہ علمی مقابلہ جات

مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان

اطفال میں علمی ذوق بڑھانے، مرکز سے رابطہ اور مسابقت کی روح بیدار رکھنے کیلئے مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان کے زیر انتظام ہر سال علمی مقابلہ جات کروائے جاتے ہیں۔ اس سلسلہ میں بارہویں سالانہ علمی ریلی خدا تعالیٰ کے فضل سے مورخہ 10 تا 12 جولائی 2005ء ایوان محمود ربوہ میں منعقد ہوئی۔ ان مقابلوں میں 42 اضلاع سے 553 اطفال نے شمولیت کی جن میں 237 واقفین نو تھے۔ مورخہ 10 جولائی کو رات آٹھ بجے مکرم راجہ منیر احمد خان صاحب وائس پرنسپل جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن نے ان مقابلہ جات کا افتتاح کیا اور ساتھ ہی مقابلہ جات شروع ہوگئے۔ تلاوت، نظم تقریر، بیت بازی، دینی معلومات، خطبات امام، مضمون نویسی، مطالعہ کتب، دعوت الی الصلوٰۃ، پیغام رسانی، مشاہدہ معائنہ، حفظ قرآن، حفظ ادعیہ، مقابلہ وقف نو، مطالعہ تشحیذ الاذہان اور کمپیوٹر پروگرامنگ کے مقابلہ جات ہوئے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے تمام مقابلہ جات نظم وضبط اور باہمی محبت و یگانگت کے ماحول میں انجام پائے۔ پاکستان کے دور دراز کے اضلاع سے اطفال نے شرکت کی اور ذوق وشوق سے مقابلوں میں حصہ لیا۔ اختتامی تقریب مورخہ 12 جولائی کو دوپہر ساڑھے بارہ بجے ایوان محمود میں منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں تھے۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم راجہ برہان احمد طالع صاحب منتظم اعلیٰ علمی ریلی نے رپورٹ پیش کی۔ مہمان خصوصی نے خطاب میں اطفال کو نصائح کرتے ہوئے فرمایا۔ یہاں کی اچھی باتوں کو اپنے ذہن میں محفوظ کریں اور اپنے اپنے اضلاع میں احباب جماعت تک پہنچائیں۔ جو یہاں سے علم حاصل کیا ہے اس پر عمل بھی کریں۔ اور ساتھ ساتھ دعا کریں۔ مہمان خصوصی کے خطاب کے بعد مختلف مقابلوں میں پوزیشن حاصل کرنے والے اطفال کو انعامات تقسیم کئے گئے۔ معیار کبیر میں مثالی طفل حافظ عطاء النعیم صاحب ربوہ اور معیار صغیر میں مثالی طفل منادی احمد صاحب ربوہ قرار پائے۔ بہترین ضلع کا انعام ربوہ نے حاصل کیا۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام کو پہنچی۔

اعلان دارالقضاء

(محترم لیفٹیننٹ کرنل (ر) رفیق احمد بھٹی صاحب بابت ترکہ محترم میجر ڈاکٹر شاہ نواز صاحب)

محترم لیفٹیننٹ کرنل (ر) رفیق احمد بھٹی صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم میجر ڈاکٹر شاہ نواز صاحب وصیت نمبر 2429 بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں قطعہ نمبر 26/17 برقبہ 19 مرلے 128 مربع فٹ دارالرحمت وسطی ربوہ ان کے نام الاٹ شدہ ہے یہ پلاٹ میرے نام منتقل کر دیا جائے دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ محترم محمود احمد بھٹی صاحب۔ پسر
2۔ محترم ڈاکٹر بشیر احمد بھٹی صاحب۔ پسر
3۔ محترم ائرکموڈور (ر) رشید احمد بھٹی صاحب۔ پسر
4۔ محترم ونگ کمانڈر (ر) حمید احمد بھٹی صاحب۔ پسر
5۔ محترم لیفٹیننٹ کرنل ریٹائرڈ رفیق احمد بھٹی صاحب۔ پسر
6۔ محترمہ نصیرہ تسنیم صاحب۔ دختر
7۔ محترمہ سلیمہ خان صاحبہ۔ دختر
8۔ محترمہ نعیمہ خالد صاحبہ۔ دختر
9۔ محترم منیر احمد صاحب بھٹی مرحوم۔ پسر

ورثا محترم منیر احمد بھٹی صاحب مرحوم

محترمہ امتہ الباسط صاحبہ۔ بیوہ
محترمہ غلام فاطمہ صاحبہ۔ بیوہ
محترم رضوان احمد صاحب۔ پسر
محترم عمران احمد صاحب۔ پسر
محترم قمر احمد صاحب۔ پسر
محترم دبیر احمد صاحب۔ پسر

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر دارالقضاء میں اطلاع دے۔

(ناظم دارالقضاء)

(محترم سردار محمد احمد صاحب بابت ترکہ مکرم محمد اسمٰعیل صاحب درویش)

محترم سردار محمد احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم محمد اسمٰعیل صاحب درویش قادیان بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں ایک قطعہ 15/15 دارالیمن ربوہ برقبہ دس مرلہ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے یہ رقبہ مرحوم کے ورثا کے نام منتقل کر دیا جائے مرحوم کے جملہ ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ محترم سردار محمد احمد صاحب درویش (پسر)
2۔ محترم محمد اسحٰق مرحوم صاحب (پسر)

محترم محمد اسحاق صاحب اور ان کی اہلیہ بھی وفات پا چکی ہیں ان کا صرف ایک بیٹا محترم محمد یونس صاحب حیات ہے اس طور پر اس قطعہ سے وراثتی حصہ محمد اسحٰق مرحوم کے بیٹے محمد یونس کے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمایا جائے۔

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر دارالقضاء میں اطلاع دے۔

(ناظم دارالقضاء)

سانحہ ارتحال

مکرم ندیم احمد وسیم صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے خالو مکرم الحاج محمد افضل صاحب مورخہ 9 جون 2005ء کو بعمر 81 سال بقضائے الٰہی انتقال کر گئے ہیں۔ مرحوم کی نماز جنازہ 10 جون کو بعد از نماز عصر بیت المبارک میں مکرم مولانا منیر الدین احمد صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم پروفیسر مبارک طاہر صاحب نے دعا کروائی۔ مرحوم نے بیوہ کے علاوہ 4 بیٹے اور 3 بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں مرحوم مکرم محمد صدیق صاحب گیانی (آف کلاس والا ضلع سیالکوٹ) کے بیٹے تھے۔ آپ راولپنڈی حلقہ سیٹلائٹ ٹاؤن کے سیکرٹری صاحب مال تھے۔ مرحوم نیک، شجاع اور مہمان نواز انسان تھے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ مولیٰ کریم مرحوم کے درجات بلند کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم ڈاکٹر وقار منظور بسراء صاحب تحریر کرتے ہیں کہ میری خالہ محترمہ سکینہ مالک صاحبہ اہلیہ مکرم محمد مالک صاحب لاہور مورخہ 30 مئی 2005ء کو بعمر 90 سال وفات پا گئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں ان کی نماز جنازہ محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے بیت المبارک میں پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ مرحومہ متقی خاتون تھیں۔ محترمہ حضرت عبداللہ باجوہ صاحب آف کھیوہ باجوہ رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی اور حضرت چوہدری غلام قادر باجوہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی سب سے بڑی صاحبزادی تھیں۔ مرحومہ نے دو بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے۔ آمین

اعلان داخلہ

ایف سی کالج لاہور نے چار سالہ بیلچر ڈگری پروگرام درج ذیل فیلڈز میں آفر کیا ہے۔

(i) باٹنی۔ (ii) بزنس۔ (iii) کیمسٹری۔ (iv) کمپیوٹر سائنس۔ (v) انفارمیشن ٹیکنالوجی۔ (vi) اکنامکس۔ (vii) ایجوکیشن۔ (viii) انگلش (ix) جیوگرافی۔ (x) ہسٹری۔ (xi) پاکستان سٹڈیز (xii) اسلامک سٹڈیز۔ (xiii)۔ ماس کمیونیکیشن۔ (xiv) میتھمیٹکس (xv) فزکس۔ (xvi) سائیکالوجی۔ (xvii) پولیٹیکل سائنس (xviii) فیزیکل ایجوکیشن۔ (xix) سوشیالوجی۔ (xx) سٹیٹسٹکس۔ (xxi) اردو۔ (xxii) زوالوجی۔

مزید معلومات کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ کریں۔ (042-923-1581/88)۔ یا ڈان مورخہ 10 جولائی 2005ء ملاحظہ کریں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 20 جولائی 2005ء	
طلوع فجر	3:38
طلوع آفتاب	5:14
زوال آفتاب	12:15
غروب آفتاب	7:16

میڈیکل ریپس درکار ہیں
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
علوم شرقی نور۔ ربوہ فون 212694

سپر شکی
بے ضرر قبض کشاء گولیاں
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
04524-212434 Fax:213966

2 Honda Generators for Sale
Honda E800
Honda EM 1000F
Good working Condition
Naseem Jwellers Rabwah
Ph No 212837-0300-7700369

نواز سیٹلائٹ
پروپرائیٹر: شوکت ریاض قریشی
6 فٹ سالڈ ڈش پر MTA کے لئے بہترین رزلٹ کے ساتھ نیز کوریا کے بہترین ڈیجیٹل ریسیور ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں۔
اور اب UPS بھی بار عایت خرید فرمائیں۔
فیصل مارکیٹ 3 ہال روڈ لاہور Off:7351722
Mob:0300-9419235 Res:5844776

خالص سونے کے اعلیٰ زیورات خریدنے کیلئے تشریف لائیں
راجپوت جیولرز
جدید فینسی، مدراسی، اٹالین سنگاپوری ورائٹی دستیاب ہے
انٹرنیشنل معیار کے مطابق زیورات بغیر ٹانکے کے تیار کئے جاتے ہیں
گولبازار ربوہ فون: 04524-213160

C.P.L29-FD